Popular Front
of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی
۲۲ر جولائی ۲۰۲۱

پاپولر فرنٹ نے شمال مشرقی دہلی فسادات کی تحقیقات کو تباہ کرنے کے خلاف دہلی عدالتوں کی چوکسی کو بتایا قابل تعریف

دہلی عدالت کے ایڈیشنل سیشن جج ونود یادو کا شو وہار کی مدینہ مسجد میں توڑ پھوڑ کے مقدمے پر دہلی پولیس کی تحقیقات کو پھاڑنا اور پولیس افسران کی ناقص تحقیقات پر کھلی عدالت میں ان کی سرزنش کرنا اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ شمال مشرقی دہلی فسادات کی تحقیقات کس قدر جانبدارانہ و مسلم مخالف ہوگئی ہیں، ان خیالات کا اظہار پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین او ایم اے سلام نے کیا۔ انہوں نے مزید یاد دلاتے ہوئے کہا کہ اپنی فرقہ وارانہ تعصب پرستی و مسلم مخالف موقف کے لئے بدنام دہلی پولیس کو گذشتہ سال شمال مشرقی دہلی فسادات کو لے کر اس کی سرد مہری کے باعث سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، کیونکہ پولیس کو بے قصور مسلمانوں کے خلاف ہندوتوا تشدد کا ساتھ دیتے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پایا گیا تھا۔

عدالت اس بدیہی رائے پر پہنچی کہ دہلی پولیس کی جانب سے لاپرواہی ہوئی ہے، ساتھ ہی عدالت نے اس تفتیشی ایجنسی کے ''سست رویہ'' پر اپنی تکلیف کا اظہار کیا جواب تک یہ بھی نہیں جان پائی تھی کہ مسجد میں توڑ پھوڑ کے متعلق ایک علیٰحدہ ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ گذشتہ ہفتے (۱۳ر جولائی ۲۰۲۱ کو) دہلی کی ایک عدالت نے فروری ۲۰۲۰ کے شمال مشرقی دہلی مسلم کش فسادات سے جڑے مقدمات کی تفتیش میں ''بری طرح سے ناکام'' رہنے پر دہلی پولیس پر ۲۵۰۰۰ روپئے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ دہلی پولیس نے ''انتہائی مضحکہ خیز، بیدردی اور لاپرواہی بھرے طریقے'' سے تفتیش کی ہے۔

ملک کی اقلیتیں ہمیشہ سے پولیس کی اس ملی بھگت کی شکار رہی ہیں جنہوں نے بیشتر مواقع پر ہندوتوا تشدد کو مشتعل کرنے، بے قصور متاثرین کو غلط طریقے سے پھنسانے اور پھر ہندوتوا فسادیوں کو کاروائی سے بچانے کے لئے ہندوتوا سیاستدانوں کے ساتھ مل کر سازش رچنے کا کام کیا ہے۔ اس سیاق میں ہم شمال مشرقی دہلی تشدد کی سماعت کے دوران دہلی کی عدالتوں کی اس چوکسی کی ستائش کرتے ہیں۔ عدلیہ سے ہماری اپیل ہے کہ وہ ان مقدمات کی آگے کی کاروائیوں پر قریب سے نظر رکھیں کیونکہ دہلی کے طاقتور لوگوں کے ساتھ گہری وابستگی رکھنے والے ہندوتوا سیاستدان آج بھی لا اینڈ آرڈر سسٹم کی پکڑ سے باہر ہیں اور وہ سرعام اقلیتی برادریوں کے خلاف مزید اشتعال انگیزی اور تشدد بھڑکانے کا کام کر رہے ہیں۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا
نئی دہلی